نمبر : 2426

| | | |
|---|---|---|
| کتاب کا نام... | :ـ | شرح من لگن (مطبوعہ) |
| مصنف ........ | :ـ | (من لگن) قاضی محمود بحری (متوفی: ۱۱۳۰ھ/۱۷۱۷ء) |
| شارح ........... | :ـ | سید شاہ عبدالغفار مسکین |
| مہر ومالک.. | :ـ | حسین میاں غلام نبی شیخ۔ غلام رسول شیخ |
| سائز............. | :ـ | 24.3x18cm (جدول: 13x9.5cm) |
| سطور ........... | :ـ | ۷+۷ |
| اوراق ........... | :ـ | ۲۷۲ مطبع .... :ـ محمدی، مدارس |
| تاریخ طباعت | :ـ | ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء خط ...... :ـ نستعلیق |
| زبان ............ | :ـ | دکنی۔ اردو موضوع :ـ تصوف |
| آغاز............. | :ـ | یا فتاح۔ بسم اللہ۔ |

ای روپ ترارتی رتی ہے — پربت پربت پتی پتی ہے

پربت میں اوک نہ کم پتی میں — یکسار ہے راس ہور رتی میں

اختتام ......... :ـ تو جیا ہے عبث ہوس کتیں ہوش — کر ہوش ہوس بھی فراموش

رکھ اصل پہ چت نہ چھاؤں اوپر — کر ختم خدا کے ناؤں اوپر

ترقیمہ ......... :ـ الحمد للہ کتاب فیض انتساب المسمی بہ من لگن من تصنیف حضرت شیخ محمود بحری قدس



سرہ متوطن گوگی (فرزند شیخ وجیہہ الدین گجراتی) المعروف بقاضی دریا۔ ترقیم کتاب مستطاب بدست بندۂ کمترین مسکین بے تمکین گردید بروز جمعہ بوقت دو ساعت بتاریخ ششم ماہ جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری۔

حالت ........... :ـ مطبوعہ۔ مجلد۔ مکمل۔

نوٹ ............. :۔ قاضی محمود بحری کی دکنی میں لکھی ہوئی مثنوی من لگن مشہور ہے؛ اس کا متن انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی سے ۱۹۵۵ء میں شائع ہو چکا ہے۔ موجودہ شرح اس کے مطالب کو سمجھنے میں بڑی مدد پہنچاتی ہے۔

شرح من لگن کے اس مطبوعہ نسخے میں ہر بیت کے نیچے اس کا مفہوم اور ترجمہ جبکہ حاشیوں میں ضرورت کے مطابق قرآنی آیات یا شعراء کے کلام کے حوالے سے صوفیانہ معنی بھی درج کیے ہیں۔ مثلاً ورق-۲: بیت نمبر-۷۔

یک پال میں نوں فلک بسے کیوں　　　یک گھر منے دو جہاں دھسے کیوں

(ترجمہ) ایک چھوٹے سے ڈیرے میں نو آسمان قائم کیونکر ہونگے

ایک گھر میں دو جہاں یا دو عالم درآمد کیونکر ہونگے

(حاشیہ) یعنی ایک پال میں یعنی چھوٹے ڈیرے میں نو (۹) آسمان کیونکر بسے یعنی قائم ہونگے، ایک گھر میں دو جہاں کیونکر درآمد ہونگے۔ مصنفؒ استعجاب کے طور پر فرماتے ہیں۔ پال اور گھر سے مراد دلِ مومن لیویں تو کچھ عجب نہیں۔

ہے معدن انوار الٰہی دل عاشق سوچو تو عزیزو

اس چھوٹی سی جا گا میں یہ وسعت یہ سخاوت

سب مکانات سے پھر کیوں نہ شرف ہو دلکو

دیکھو تو جسمیں ہے اللہ مکیں ایسا شخص

(انشاء اللہ خاں)